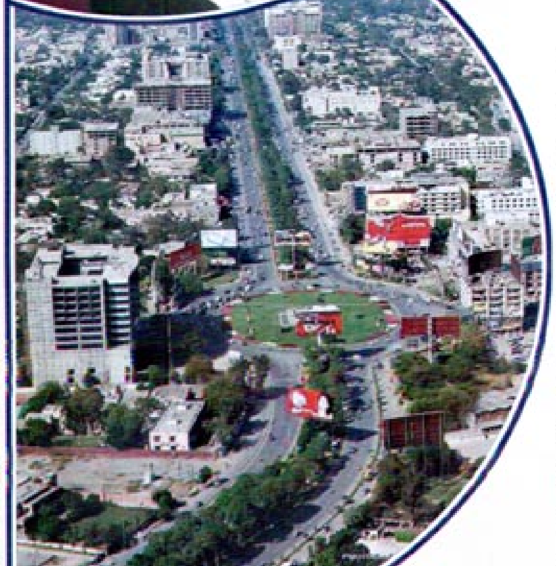

ادارہ ترقیات کراچی

ادارہ ترقیات کراچی نے شہر کو آباد کرنے اور اس کی ترقی میں ایک تاریخ ساز اور ناقابل فراموش کردار ادا کیا ہے ادارے کو 2002ء میں تحلیل کیا گیا جس کے بعد ادارہ ترقیات کراچی کو شہری حکومت کے ساتھ ضم کردیا گیا اور یہ ادارہ کے ڈی اے ونگ کے طور پر کام کرنے لگا جس سے ادارہ مفلوج ہوگیا۔ اب ادارہ اپنی سابقہ آئینی حیثیت میں بحال ہو چکا ہے لیکن دوبارہ

ادارہ ترقیات کراچی

ادارے کو اس کی اصل حیثیت میں کھڑا کرنا ایک چیلنج ہے اور اس چیلنج کو ادارے کے عملے اور افسران نے نہ صرف قبول کیا بلکہ ادارے کی ترقی کے لئے کام بھی کرنا شروع کردیا ہے۔

کے ڈی اے بحالی کے بعد افسران و عملے نے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ادارے کے مفاد اور ادارے کی ساکھ کو بحال کرنے کے لئے کوششیں شروع کردی ہیں۔ ذرائع آمدن میں اضافہ کے لئے کوششیں جاری ہیں تاکہ کے ڈی اے ایک بار پھر مالی طور پر مستحکم ہو سکے اور عوامی ضرورت کے مطابق نئے منصوبے شروع کرکے شہریوں کو سہولیات مہیا کرسکے۔

30 جون 2002ء میں جب ادارے کو تحلیل کیا گیا اس وقت ادارے کے پاس نہ صرف فنڈز تھے بلکہ غیر الاٹ شدہ اراضی بھی موجود تھی لیکن ادارے کی بحالی کے بعد جہاں خزانہ خالی ہو چکا ہے وہیں زمینوں پر قبضے بھی ہو چکے ہیں اور غیر قانونی طور پر اراضی فروخت ہو چکی ہیں لیکن ادارے کے افسران و عملہ ایک دفعہ پھر عزم و ہمت کے ساتھ ماضی کی طرح محنت تجربے اور لگن کے ساتھ ادارے کی بحالی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔

ڈی جی کے ڈی اے سمیع الدین صدیقی نے ادارہ ترقیات کراچی کا محکمہ انسداد تجاوزات کو دوبارہ بہتر طور پر منظم کرنے کی ہدایت دی ہے اور تجاوزات کے خاتمہ کے لئے درکار مشینری حاصل کرنے کے لئے کوششیں جاری ہیں۔ افسران نے ادارے کو ماضی کی طرح بحال کرنے کے لئے مختلف منصوبوں پر عمل کرنا شروع کردیا ہے جس میں ناجائز تجاوزات کا خاتمہ سرفہرست ہے۔ مستقبل میں زمینوں پر ہونے والے ناجائز قبضوں کی روک تھام کے لئے روزانہ کی بنیاد پر نگرانی نظام نافذ کردیا گیا ہے۔

ادارہ کا آئی ٹی ڈپارٹمنٹ کے ڈی اے اسکیموں کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کر رہا ہے تاکہ کوئی بھی غیر متعلقہ گروہ اس زمین پر قبضہ نہ کرسکے، اس کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ کو کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی آفیشل ویب سائٹ پر بھی اپ لوڈ کیا جائے گا تاکہ عام شہری باآسانی ایک کلک کے ذریعہ کے ڈی اے کی اسکیموں کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں اور سائلین کو دفاتر میں جانے کی زحمت نہ اٹھانی پڑے، چونکہ ادارہ ترقیات کا منشور شہریوں کو ہر ممکنہ اور بہتر سہولیات کی فراہمی ہے۔

عروس البلاد کراچی دنیا کا ساتواں بڑا شہر ہے جس کی آبادی اندازاً ڈھائی کروڑ کے قریب ہے۔ کراچی منی پاکستان ہے، پورے پاکستان سے لوگ ضرورت معاش کی تلاش میں کراچی کا رخ کرتے ہیں۔ یہ شہر کسی شفیق ماں کی طرح ملک بھر سے آنے والے لوگوں کو اپنی گود میں جگہ دیتا ہے اور اس شہر میں پاکستان کی ثقافت کے رنگ نظر آتے ہیں کراچی میں رہنے والا شخص چاہے ملک کے کسی بھی کونے سے تعلق رکھتا ہے وہ اس شہر کو OWN کرتا ہے اس شہر میں ایک ایسی کشش ہے جو ملک بھر سے لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے اور جو ایک بار کراچی آتا ہے تو وہ اس شہر کا ہی ہو کر رہ جاتا ہے جس سے شہر کی آبادی کا تناسب بہت زیادہ ہوگیا ہے اور کراچی کی آبادی دن بہ دن بڑھتی جارہی ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے شہر کے مسائل میں بھی اضافہ ہورہا ہے بالخصوص رہائش کے مسائل میں خاطر خواہ اضافہ ہورہا ہے۔

شہریوں کے رہائشی مسائل کے حل کے لئے ادارہ ترقیات کراچی کے ذیلی ادارے عوامی رہائشی منصوبے کے تحت رہائشی منصوبے زیر غور ہیں۔ عوامی رہائشی منصوبہ واحد ہے جو معیاری اور پائیدار رہائشی سہولیات مناسب قیمت پر مہیا کرتا ہے۔ ادارہ ترقیات کراچی شہر کی ترقی اور عوام کے مسائل کے حل کے لئے ہر دم کوشاں ہے عوام کو سہولیات فراہم کرنے کے سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے ادارہ ترقیات کراچی کے ٹریفک انجینئرنگ بیورو نے شہر کی انتہائی مصروف اور اہم شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کیلئے شہر میں بے شمار فلائی اوورز تعمیر کئے جس سے اہلیان کراچی کو آرام دہ سفری سہولیات مہیا ہوئیں۔ ادارہ ترقیات کراچی شہریوں کو سہولیات کی فراہمی کا مرکزی ادارہ ہونے کی وجہ سے شہریوں کے مسائل کے حل کیلئے دن رات کوشاں ہے۔